السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کسی دوسرے شخص سے اس کی پرائیویٹ بات پوچھنا چاہتا ہے جبکہ وہ اسے نہیں بتانا چاہتا، کیا ایسے حالات میں جھوٹ بول کر دوسرے شخص کوٹالا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں جھوٹ بولنا سنگین جرم ہے۔ احادیث میں بات بات پر جھوٹ بولنا منافقین کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ صرف تین مواقع پر خلاف واقعہ بات کہنے کی اجازت ہے:

1۔ دوبھائیوں یادوستوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے خلاف واقعہ بات کی جاسکتی ہے۔

2۔ بیوی خاوند آپس کی ناچاقی کودور کرنے کے لئے بقدر ضرورت خلاف واقعہ بات کرسکتے ہیں۔

3۔ میدان جہاد میں دشمن کی چالوں کوناکام کرنے کے لئے جھوٹ بولا جاسکتا ہے۔

صورت مسئولہ ان صورتوں میں سے نہیں ہے، لہٰذا اگر کوئی دوسرے کواپنی پرائیویٹ بات نہیں بتانا چاہتا تواسے مجبور نہیں کیا جاسکتا اورنہ ہی اس سلسلہ میں جھوٹ بولنے کی اجازت ہے۔ کھلے الفاظ میں صاف کہہ دیا جائے کہ میں اس بات کوکسی پرظاہر نہیں کرنا چاہتا، جھوٹ بولنے کی ضرورت یااجازت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:411